

کلیات مرتبہ دیگر

جلد اول

<p>۴۱۰ کیا تھا وہ عدوت تھی کہ جلد و ننگ خدا جا با نوح جلدی سے بڑھ کر ننگ بولی تو در نہ تو صفرا بھول گیا میں اس حال ذرا بھی بھول گیا</p>	<p>۴۱۱ شب بختی تو منجھانے کی تو زبان سے منگھا تھا جیسے دل کا سونو گلہ کے بارے میں گفت کا اور دل دل کے لئے گئی وہ مریض غم اندوز</p>	<p>۴۱۲ کوئی اور در جہاں میں قبا صفرا سے کتنی تھی صفرا کرنا دیکھ کر جو پورے شفا صفرا سے کسی کو بھی صفرا</p>
<p>۴۱۳ سو ایسے بھول گئے جو فلک کی کو نہ آئے یہ بھولا جس سے بھائی کو</p>	<p>۴۱۴ محمد خفیہ کو اگر خبر ہو تو پھر یقین ہے کہ کچھ طور نامہ ہو</p>	<p>۴۱۵ تپ فراق سے جلدی شفا و صفرا الہی باب چاسے ملا دے صفرا کو</p>
<p>۴۱۶ کیا تو بناؤ سے ناشاد کو کہ اس کی وہی جہاں کی گوارا بولی نہیں انہیں چھوڑ کر تھیں لی نہیں وہی خبر تو ذرا اب بارے میں</p>	<p>۴۱۷ لیکر اپنے چچا کو کسی کو غرض میں نہیں وہ بارے میں آیا لیکر اپنے فاطمہ نے اس کا وہی تک نہیں تا سیر سے</p>	<p>۴۱۸ جاننے کے لئے صاف حق الہی سے پورے یقین میں صاف حق الہی عجیب ناشاد نے بھیجا ایک خط خط بھی آتا تو یہ تھا سیر الہی</p>
<p>۴۱۹ پھر وہ کتاب شہ شہ کا کام کو لیکر گھر آؤ تم سے بابا امام کو لیکر</p>	<p>۴۲۰ خدا کے واسطے شہ کو مری نہیں آیا دانسے تو تم یا نسے نامہ نہیں</p>	<p>۴۲۱ درود شاہ کا خط بھی کوئی الہی وہ نامہ اس پر زخم جگر کا بچا ہوا</p>
<p>۴۲۲ لکھتے ہیں تجھ سے کہ اور میں حقیقتاً مری کا ہے کوئی کوئی کہی تو ایسا بھی اماں نے کھکھا تھا نفسیہ میں سے</p>	<p>۴۲۳ پڑھ کر کئی تہوت فاطمہ کو ہوا مال ہی جہاں کا غم کو نہیں نہیں سے بولی جس سے چچا پر کو مری سے لکھتے ہیں</p>	<p>۴۲۴ بیان میں جہاں میں ہے کہ کوئی کوئی میں سے کہی کوئی کوئی میں سے راز ہی دور جا بھلا کوئی</p>
<p>۴۲۵ وہ حال ہنوں کو اور مجھ کو دلخ فرقت گلہ کسی سے نہیں اپنی اپنی سمت</p>	<p>۴۲۶ مرے بغیر نہیں میں کیوں کرتا کوئی مریض کو اس طرح سے بھلا</p>	<p>۴۲۷ سفر نہیں مجھے اب غیر کو رہی بار نہ زہری پاس کے مر اور نہ زہری پاس</p>

<p>۱۱۹ کمان کی رسم کر سنبوں کو یا دم کرنا اور انا و خط سے فراموش کرنا</p>	<p>۱۲۰ ساقی طاق کو پھیرنا اس کے کھیلنا تختین اٹنے زون کیا نہ پیرا اعلان نہ کیلے بابائے بھابھو اس کے کھیلنا کمال کو علی صغر کا تھیں کھیلنا</p>	<p>۱۲۱ دی ملکیت صغر کو کھیلنا مٹھاری ری من جان بن مویں لکھنا خباب من میری عا ج من صبا خباب من میری عا ج من صبا</p>
<p>۱۲۰ بہن مریض کو تم ایسا رکھو لگے سفر میں جاتے ہی قول و قرار رکھو لگے</p>	<p>۱۲۱ یہ رفع بیچ سے جدم جالی ہوگی تمھارے میرے نہایت زالی ہوگی</p>	<p>۱۲۰ ایسے ہو تمھیں پھر پھر میں امن امان جان وطن میں دودھ تمھارا برھائیں امان جان</p>
<p>۱۲۱ تمھارے پیار کی باتیں باتیں شاد گو کہ بہر دون مجھے لانا پڑا یہ میری لکھی ہوئی جان مجھے دکھائی پڑا تین دنوں کی بون چھین جان پڑا</p>	<p>۱۲۲ گھوٹو قاسم حسین کے بعد سلام تمھارے جبین بیا کو زینارم جو تھے کر لیا سیاہ اور لیا نیلوارم چھوڑ کر لیا سیاہ اور لیا نیلوارم</p>	<p>۱۲۱ لکھی ہوئی جان مجھے دکھائی پڑا تین دنوں کی بون چھین جان پڑا تھیں پھر پھر میں امن امان جان وطن میں دودھ تمھارا برھائیں امان جان</p>
<p>۱۲۲ سان میں جاتی ہوں میں رزق نرم گھر آئے نہ بہیا پھرے ہمارے</p>	<p>۱۲۲ تمھارا یا یہ تو ہونے کو رہ نجاوگا غرض کہ وقت گیا پھر نہ ہا تمھارا</p>	<p>۱۲۱ کیا چھوچی یہ فراموش کھنے صغر کو نہ میری یاد بھی دلوائی سے بابا کو</p>
<p>۱۲۳ لکھی ہوئی جان مجھے دکھائی پڑا سفر میں جاتی ہوں میں رزق تمھارے جبین بیا کو زینارم جو تھے کر لیا سیاہ اور لیا نیلوارم</p>	<p>۱۲۳ تمھارے جبین بیا کو زینارم جو تھے کر لیا سیاہ اور لیا نیلوارم چھوڑ کر لیا سیاہ اور لیا نیلوارم چھوڑ کر لیا سیاہ اور لیا نیلوارم</p>	<p>۱۲۳ لکھی ہوئی جان مجھے دکھائی پڑا سفر میں جاتی ہوں میں رزق تمھارے جبین بیا کو زینارم جو تھے کر لیا سیاہ اور لیا نیلوارم</p>
<p>۱۲۴ سفر کے بیچ و صحبت میں مجھ کو بھول گئے وہاں سکنہ کی الفت میں مجھ کو بھول گئے</p>	<p>۱۲۴ اگر نہ بیاد میں ایسے مجھ بلاؤ گے وطن میں آنکے کیا سنھ مجھے دکھاؤ گے</p>	<p>۱۲۴ حسین بھائی کو میرا سلام کہدیا جو مین کا حال پر دیکھا تمام کہدیا</p>

جلداول

<p>۲۱۹ کلمات مرثیہ لکھ کر کجاو خاطر صغرنا نام غم غم قریب کے ملا یا اسے بنا دوا کیا جو تیار ہو نہ تیرا بلایا راہ کہ اس کے پاس مر جلد ہو چوپایا</p>	<p>۲۲۰ ایک کلمے کی سے خبری ماہی چوچی کو با نوب کو پر کے با لکھنا ادب سے نوا داب نوب جالانا ہر آن سے عرض کو جو بربرا لکھنا</p>	<p>۲۲۱ جو امان پوچھیں مرض کو فراق تزلانا جو حال پوچھیں پوچھی شتیاق تزلانا</p>
<p>۲۲۲ حراول شہ جن بشر کو قتل کیا لعین نے مسلم عالی گھر کو قتل کیا</p>	<p>۲۲۳ جو ابنا بھنگی در سے ترن بنا دوا ہندین بخل سے تینہ بان بو برا کائنات سے یہ تو کتنا بار جاکھا مٹھار سے واسطے صغر اکا اب</p>	<p>۲۲۴ قلق بھی کیسہ مرا حال جانفشانی ہی جو عرضی بڑھ چھین کیسہ بہت بانی ہی</p>
<p>۲۲۵ خیر یہ پائی کہ سرور پر بند پائی ہر عراق کو فرین وارو ہی کلابانی ہر</p>	<p>۲۲۶ اب اپنے پاس بلا کر تم سے لوگی جو مر گئی تو بھلا ساتھ کے کھی لوگی</p>	<p>۲۲۷ گوارا یہ نہ بلکنا مر اگر دھبائی خدا کے واسطے وعدہ وفا کو بھائی</p>
<p>۲۲۸ خیا م ال محمد کین جلا سے مین کین شہید ون کے سر زون چرھا ہر</p>	<p>۲۲۹ اگل کے چھاتی سے مٹھ جو م کر کھلانا بھا کے زانو پھ صغر کو گد گدانا تو</p>	<p>۲۳۰ وطن میں بگھری تشریف لاو کے کجانی تو پہلے قبر پر تم میری او گے کجانی</p>

<p>۳۰۴ کہا تو فاطمہ صغریٰ نے اسے اور تھارے اسطے بابا بوجا کہیں تھارا حال تو بوجا کہیں</p>	<p>۳۰۵ مرادہ پاؤں جانے کے باغی لگا دینے کے آگے اسکا کہا نہ خبر کیا کہ بارگاہ کہ حضرت عباسؓ کو</p>	<p>۳۰۶ فریب نین کے اسے بوجا نو دیکھا باون کے سچے کہے غلام سے کچھ سوز جو بیان میں اسے بوجا</p>
<p>۳۰۷ نہ اکبر اب عباسؓ دل میں جنھیں ملایا تھا اسنے کوئی</p>	<p>۳۰۸ ستم کش و جاہل افکار کا تھاری خواہر بیار کا</p>	<p>۳۰۹ کوئی تڑپتی ہو غم سے کوئی تو چور کے نیرہ کی</p>
<p>۳۱۰ کہا کہ علیؓ کے اسنے تھاری ہی تو ذرا نہ گلا کیا کہ وعدہ کیا</p>	<p>۳۱۱ کہا یہ عابد پارے کے کیا بونا کی اسنے کھر نہیں دینے کے پائے</p>	<p>۳۱۲ پھینچتی ہو نیت شریانی اور اسنے جانڈے سے اور اسنے زانو پھینچتی</p>
<p>۳۱۳ کچھ اپنے منھ سے کہو جو اظہار کی اب امید</p>	<p>۳۱۴ وہ سرد نیرے پہ زہر وہ سرد شہ کے علمدار</p>	<p>۳۱۵ حق بھی والوں کی صورت بیان کے دہشت سے تھرتھرتی</p>
<p>۳۱۶ کہا اسنے یوں عباسؓ کے تھارے فاطمہؓ نے تھارے کہ اسنے اسنے اسنے</p>	<p>۳۱۷ کہا اسنے اسنے اسنے کہ اسنے اسنے اسنے</p>	<p>۳۱۸ تھارے فاطمہؓ کو فاطمہؓ کہ اسنے اسنے اسنے</p>
<p>۳۱۹ چلو غلام یہ لینے کو تھیں ضرور بھینچنے</p>	<p>۳۲۰ یہ عرضی بیٹی کی اس اسنے اسنے اسنے</p>	<p>۳۲۱ ہمارا دھون کی تمام اسنے اسنے اسنے</p>

<p>۳۱۷ سرون کے کرتا تھا تشریر وہ درو رو کر حرم بچی زود بختی اور عجب بختی نظر سزاؤم کی جانب بڑی جو سب کی نظر تو سب نے دیکھی یہ اُسوقت حالت سراسر</p>	<p>۳۱۸ کہ زیر نیزہ تو قاصد پیام کست ہی حسین کی آنکھوں سے خون بہتا ہی</p>	<p>۳۱۹ کہ یہ حضرت بجا دینے عجب اس قدر عین بر شام عجب جاتا شکر گراہ</p>
<p>۳۲۰ پارس کے حال سے صغرا آجاکے گراہ کیسے پیلے کیے فرنگے عین صبر کو شاہ</p>	<p>۳۲۱ اگر آپ پانی پیو یا کسی کو پلو انا پد رکی پیاس تم اُسوقت بھول سنا جانا</p>	<p>۳۲۲ پائے قاصد صغرا سو سے در نیچلا جب تمام گیا کاروان آل عبا</p>
<p>۳۲۳ کہوئیں کہنی زبان سے وہ آہ و اولیا جو آئے قاصد ناکام نے وطن میں کیا</p>	<p>۳۲۴ دعایہ مانگے دلگیر رب اکرم سے کبھی فرسراغ نہو مجکو شاہ کے غم سے</p>	<p>۳۲۵ کہوئیں کہنی زبان سے وہ آہ و اولیا جو آئے قاصد ناکام نے وطن میں کیا</p>